AL-HIKMAH INTERNATIONAL

خطبہ جمعہ

بعنوان

ناموسِ رسالت کا دفاع اور ہمارا طرزِعمل

سلسلة منبر الحكمة

222

بتاریخ: 30اکتوبر 2020

بمطابق: ١٢ ربیع الاول ١٤٤٢ ھج

بہ اہتمام

الحکمۃ انٹرنیشنل

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اھم نکات

① ...... ماہ ربیع الاول کا پیغام

② ......ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا

③ ......خاکے بنانے والے خاک میں مل جائیں گے

④ ......اُمتِ مسلمہ کی مجرمانہ خاموشی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدیٰ وَدِیْنِ الْحَقِّ، لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وکفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا، وأَشْھَدُ أن لَا إلٰہَ إلاّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أَمّا بَعْدُ!

ارشادِباری تعالیٰ ہے:

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح:4]

﴿وَ لَقَدِ اسْتُھْزِیٔ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْھُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾

[الانبیاء:41]

﴿إِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ﴾ [الحجر:95]

﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ﴾ [الکوثر:3]

تمہید

شانِ مصطفیٰ ﷺ میں گستاخی کرنے والے فرانس، ڈنمارک، ناروے اور دیگر یورپی ممالک کے اخبارات میں رحمۃ اللعالمین ﷺ کے توہین آمیز خاکوں کی اشاعت ہو یا فیس بک اور دیگر ویب سائٹس پر کارٹون مقابلوں کا اعلان۔ عراق اور گوانتاناموبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی ہو یا امریکی ملعون پادری ٹیری جونز کی جانب سے قرآن پاک کو جلانے کا واقعہ، نبی محترم کی ذات اقدس پر کوئی بھی حملہ ہوتو اس کے خلاف مسلم امہ رنجیدہ خاطر اور سراپا احتجاج ہے۔

فرانس کی گستاخانہ اور انتہائی گھٹیا حرکت پر پوری دنیا میں ہر مسلمان کا دل غمگین ہے۔ چند روز قبل فرانس میں ایک مسلمان لڑکے نے اسکول میں بار بار نبی اکرم ﷺ کے توہین آمیز خاکے دکھانے اور طلبہ کے درمیان تقسیم کرنے پر ایک اٹھارہ سالہ جوان نے ٹیچر کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اے ایمان والو! جتنے اونچے تمہارے نبی کریم ﷺ ہیں تم بھی اتنا اونچا امتی اور محبّ رسول ہونے کا ثبوت دو اور ہر چیز سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ سے محبت کرو اور آپ کی سچی غلامی بھی اختیار کرو، جس طرح اطاعت کا حق ہے ویسی اطاعت کرو، اپنے نبی ﷺ کی ناموس ورسالت وحرمت پر کٹ جاؤ مر جاؤ، مگر آنچ نہ آنے دو۔

ماہ ربیع الاول میں پیغام:

ذرا سوچیں کہ فرانس میں 60لاکھ مسلمان آباد ہیں، پوری دنیا میں ایک ارب پچاس کروڑ مسلمان، ستاون اسلامی ممالک اور اڑھائی کروڑ سے زیادہ مسلمان یورپ میں ہیں، کسی کی چال ڈھال اور سرگرمیوں میں کوئی فرق نہیں آیا، بزنس میٹنگ اور سیاسی جلسے اُسی طرح چل رہے ہیں۔

ہم وہ لوگ ہیں جو ایک جلسہ کر کے، نعت پڑھ کر، ایک بیان دے کر، ایک ٹویٹ کر کے، ایک خط لکھ کر اور چند کمنٹس وشیئر کر کے سمجھتے ہیں کہ محبت رسول ﷺ اور عشقِ مصطفٰی کا حق ادا کر دیا ہے۔

توہین رسالت پر من حیث الامت خاموشی اختیار کرنا مجرمانہ غفلت ہے، ہم وہ اُمت ہیں جس کی علامت ہوتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کے نام اور دین کو اپنا جینا ومرنا بنا لیتے تھے۔

رواں سال ماہ ربیع الاول میں کس منہ سے سیدنا حسان رضی اللہ عنہ کی نعت پڑھیں گے؟ اور کس منہ سے کہیں گے ہم آپ پر قربان؟

☆......خطباء کرام، داعیانِ حق اور مبلغین اسلام پر لازم ہے کہ وہ لوریاں دینے اور سنانے کی بجائے عقیدہ ختم کا مفہوم، سیرت الرسول کی اہمیت وفضیلت اور موجودہ حالات کے تناظر میں حقیقتِ حال سے عوام الناس میں شعور بیدار کریں۔

ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا

حرمتِ رسول ﷺ کا دفاع، اللہ کی ضمانت:

قرآن مجید کی طرح رسول اللہ ﷺ کی عزت، ناموس اور حرمت کے دفاع کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لی ہے۔جس طرح کہ اللہ کا فرمان ہے:

﴿إِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ﴾ [الحجر: 95]

’’بیشک ہم تجھے مذاق اڑانے والوں کے مقابلے میں کافی ہیں۔‘‘

☆......جس طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کے لیے اپنے بندوں کو ہمت وتوفیق عطا فرمائی، اسی طرح رسول

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ ﷺ کی حرمت اور ناموس کا دفاع کرنے کے لیے بھی اللہ نے اپنے مخلص بندوں کو ہر دور میں کھڑا کیا ہے۔

کیونکہ قرآن کی حرمت ہو یا پھر صاحبِ قرآن کا احترام، دونوں کو ملحوظ رکھنا اور دفاع کرنا ایمان اور گستاخی و بے ادبی کرنا کفر ہے۔

☆......فرانس اور یورپی ممالک کے حالیہ گستاخانہ خاکوں کے بعد اہل ایمان اور اہل کفر و شرک کا فرق بہت واضح ہو چکا ہے۔ کچھ رحمان کے بندے ہیں اور کچھ شیطان کی پارٹی کا حصہ ہیں۔سوچنے کی بات یہ ہے کہ ہم کس گروہ میں شامل ہیں؟ ہمارا طرزِ عمل اور بود باش کس قسم کی ہے؟ ہم رسول اللہ ﷺ کی اطاعت واتباع کرتے ہیں یا اپنی مرضی کرنے والے اور شیطانی حرکات کے مرتکب ہیں؟ فیصلہ آپ نے خود کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ﴾ [المائدۃ:56]

''اور جو کوئی اللہ کو اور اس کے رسول کو اور ان لوگوں کو دوست بنائے جو ایمان لائے ہیں تو یقیناً اللہ کا گروہ ہی وہ لوگ ہیں جو غالب ہیں۔''

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

نبی مکرم ﷺ کا ذکر ہمیشہ بلند رہے گا:

کوہ ہمالیہ کی چوٹیوں، آسمان کی بلندیوں اور بلندی کے سب سے اعلیٰ مقام سے بلند شانِ مصطفیٰ ﷺ ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی ایک ایک سنت اور سیرت طیبہ کا ہر پہلو نکتہ کمال کے ساتھ بلندی کے درجے پر فائز ہے۔

سب وشتم اور گستاخی کرنے والوں کے مذموم ارادے اور مقاصد سبھی خاک میں مل جائیں گے لیکن ہمارے نبی ﷺ کی شان، نام اور لایا ہوا دین ہمیشہ باقی اور بلند رہے گا۔

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح:4]

''ہم نے آپ کا ذکر آپ کے لیے بلند کر دیا ہے۔''

جمال و کمال کی مرقع ہستی:

رسول اللہ ﷺ کے اخلاق، شفقت و محبت، اوصاف حمیدہ، کمالات اور گونا گو صفات کی گواہی کائنات میں ہر ذی شعور اور صاحب دانش دینے پر مجبور ہے۔ آپ کے اسماء گرامی اور خصائص کے مقابل دنیا میں کوئی دوسرا شخص یا انبیاء کرام علیہم السلام میں سے آپ کا ثانی نہیں۔ تمام انسانیت کے لیے ہر معاملہ میں رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ بہترین

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسوہ ہے۔ باقی اولادِ آدم میں سے کسی کی سیرت کو اللہ تعالیٰ نے ساری انسانیت کے لیے نمونہ نہیں بنایا۔

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب:21]

''بلاشبہ یقیناً تمہارے لیے اللہ کے رسول میں ہمیشہ سے اچھا نمونہ ہے۔''

اس کے باوجود جو شخص رسول اللہ ﷺ کی شانِ اقدس میں گستاخی کرے وہ سورج کی طرف منہ کر کے تھوکنے والا، دن کو رات کہنے والا اور عقل سے عاری ہو چکا ہے۔

کلمہ طیبہ میں رسول اللہ ﷺ کی رفعتِ شان:

جب رسول اللہ ﷺ نے توحید کا اعلان کیا، تو اللہ تعالیٰ نے اس قدر قبولیت عامہ اور رفعت شان عطا فرمائی کہ کسی دوسرے داعیِ حق یا انبیاء کرام علیہم السلام میں سے کسی کو یہ مرتبہ وشان حاصل نہیں ہوا۔

کلمہ طیبہ کا پہلا حصہ توحید باری تعالیٰ پر مشتمل ہے اور دوسرا رسول اللہ ﷺ کی نبوت ورسالت کے اقرار اور گواہی پر محیط ہے۔ کوئی بندہ تب تک مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک توحید کے اقرار کے ساتھ آپ کے سچے نبی رسول ہونے کی گواہی نہ دے۔ یہ بھی رفعت شان اور عظیم المرتبت ہونے کی بہت بڑی دلیل ہے۔

عبادات میں خاتم الانبیاء ﷺ کا تذکرہ:

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے نام، کام اور دعوت حق کو وہ بلند مقام عطا فرمایا ہے کہ عبادات میں آپ کے تذکرے فرمائے۔ اذان، نماز اور عام معمولات زندگی میں آپ ﷺ پر درود وسلام شانِ رسول ﷺ کی اعلیٰ مثالیں ہیں۔

تمام مخلوقات میں عظمتِ رسول ﷺ کے چرچے:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا:

((إِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، إِلَّا يَعْلَمُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ، إِلَّا عَاصِيَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ))

''بلاشبہ زمین وآسمان کی ہر چیز جانتی ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں ماسوائے نافرمان جن وانس کے۔''

مسند احمد:14333

☆......سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے:

((خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ، فَجَعَلَ لَا يَمُرُّ عَلَى حَجَرٍ وَلَا شَجَرٍ إِلَّا سَلَّمَ عَلَيْهِ))

''میں نبی رحمت ﷺ کے ساتھ باہر نکلتا تو جس بھی درخت اور پتھر کے پاس سے گذر ہوتا تو وہ درخت اور پتھر آپ ﷺ کو سلام پیش کرتے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

[حسن] المعجم الاوسط للطبرانی: 322/5، ح: 5431

روزِ قیامت آپ ﷺ کا بلند مقام:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ ، وَبِيَدِي لِوَاءُ الحَمْدِ وَلَا فَخْرَ))

''میں روزِ قیامت آدم کی اولاد کا سردار ہوں گا اور اس پر کوئی فخر نہیں، میرا ہاتھ میں حمد کا پرچم ہوگا اور اس پر بھی کوئی تکبر کی بات نہیں۔''

[صحیح] سنن الترمذی:3615

اہل کفر کا طرزِ عمل اور نام نہاد مسلمان:

تمام عالم اسلام کبھی بھی اور کسی صورت میں موجودہ فرانسیسی اور یورپی گستاخانہ طرزِ عمل کو نہیں بھولیں گے، اسلام اور پیغمبرِ اسلام کی محبت ہمارا ایمان ہے۔ حالیہ گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کا سرکاری حکم نامہ دراصل عالمی امن کو خطرے میں ڈالنے اور مسلمانوں کے دلوں کو نشتر لگانے کے مترادف ہے۔

☆......جس شخص نے بھی اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کسی بھی نبی علیہ السلام کی شان میں گستاخی کی گویا اُس نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں گستاخی کی ہے۔

﴿اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ﴾ [الزمر:36]

''کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے اور وہ تجھے ان سے ڈراتے ہیں جو اس کے سوا ہیں اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اسے کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔''

☆......بدھا کا مجسمہ توڑنے پر طالبان کے خلاف شدید ردِعمل اور رسول کے کارٹون حکومتی سطح پر بنانے پر بھی خاموشی!؟ کیا اب بھی آپ کو اہلِ مغرب کی منافقت سمجھ نہیں آتی۔

☆...... سیکولر اور لبرل طبقے کو بھی ہوش کے ناخن لینے چاہیے جو مغربی کلچر کو فالو کرتے اور اسے اپنے کے لیے ترقی کا ذریعہ خیال کرتے ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ عالم کفر کی مسلسل گستاخیوں کے باوجود ہمارے ہاں مندروں کا افتتاح کیا جارہا اور یورپ کے گیت گائے جاتے ہیں۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم قول ہے:

((مَابَقَاءُ الْاُمَّةِ بَعْدَ شَتْمِ نَبِيِّهَا))

''اس امت کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں جس کے نبی کو گالیاں دی جائیں۔''

الشفاء للقاضی عیاض:233/2

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خاکے بنانے والے خاک میں مل جائیں گے

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

یہ حقیقت آزمودہ ہے کہ شام (امام موصوف کا تعلق شام سے تھا) میں جب بھی مسلمان لشکر کسی صیہونی اور صلیبی قلعہ کا محاصرہ کرتے، اگر اسے فتح کرنے میں مشکل پیش آتی اور محاصرہ طول پکڑ لیتا تو اگر کوئی دشمن رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کا مرتکب ہوتا تو مسلمان سمجھ جاتے کہ اللہ تعالیٰ انھیں بہت جلد فتح نصیب کرے گا کیونکہ اللہ کریم اپنے نبی ﷺ کے دشمن سے ضرور انتقام لیتا ہے اور اہل اسلام نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو کئی بار سچ ہوتے دیکھا:

﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ [الکوثر:3]

"بے شک آپ کا دشمن ہی دم کٹا (لاولد) ہے۔"

☆......شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ مزید لکھتے ہیں:

((وَلَمَّا مَزَّقَ كِسْرىٰ كِتَابَهُ مَزَّقَ اللّٰهُ مُلْكَ الْأَكَاسِرَةِ كُلَّ مُمَزَّقٍ، وَلَمَّا أَكْرَمَ هِرَقْلُ وَالْمُقَوْقِسُ كِتَابَهُ بَقِيَ لَهُمْ مُلْكُهُمْ))

"جب شاہ ایران کسریٰ نے رسول اللہ ﷺ کے نامہ مبارک کو پھاڑا تو اللہ تعالیٰ نے اُس کی بادشاہی کو ختم کر دیا اور اس کے برعکس شاہِ روم ہرقل اور مقوقس نے رسول اللہ ﷺ کے نامہ مبارک کو نہیں پھاڑا تو اللہ نے ان کی بادشاہی کو بھی باقی رکھا۔"

الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح: 296/6

☆......سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا عبداللہ بن حذافہ سہمی رضی اللہ عنہ کو اپنا خط مبارک دے کر شاہ ایران کسریٰ کے پاس بھیجا، اور انہیں حکم دیا کہ یہ خط بحرین کے گورنر کو دے (جو کسریٰ کا نائب تھا) کسریٰ نے جب آپ کا خط مبارک پڑھا تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

تو سعید ابن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

((فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ))

"پھر نبی کریم ﷺ نے ان کے لیے بددعا کی کہ وہ بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔"

صحیح البخاری:4424

گستاخوں کا انجام، قرآن کریم میں:

جب بھی کوئی قوم رسول اللہ ﷺ کی کسی طرح بھی توہین کا ارتکاب کرے تو اللہ تعالیٰ نے انھیں آفات، بلیات،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مال وجان اور گھروں کی تباہی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾

[الانبیاء:41]

''آپ سے پہلے بھی رسولوں سے مذاق کیا گیا ہے مگر رسولوں کا مذاق اڑانے والے اسی چیز کے چکر میں آ کر رہے جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔''

پہلے گستاخ رسول ابولہب کا انجام:

ابولہب سب سے پہلا رسول اللہ ﷺ کا گستاخ ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کے دفاع اور ابولہب کی بربادی پر سورت لہب نازل فرمائی۔جس میں اُس کا انجام، دنیا کی بربادی اور آخرت میں جہنم واصل ہونے کی وعید سنائی۔

اس گستاخ رسول کا انجام سیدنا ابورافع رضی اللہ عنہ کی زبانی سنیں:

بدر کی جنگ میں ہزیمت کے چند دن بعد ابولہب ایک مکروہ اور بدبودار مہلک بیماری میں مبتلا ہو گیا اور اُس کے نجس وجود پر پھوڑے اور پھنسیاں نکل آئیں، یہ ذلت آمیز مرض اُس کے لیے مہلک ثابت ہوا، اسی مرض میں وہ ملعون جہنم رسید ہوا۔

دو یا تین دن تک اُس کے بیٹوں نے اُس کی غلیظ نعش کو بغیر تدفین کے چھوڑے رکھا، حتیٰ قرب وجوار میں بدبو پھیل گئی، پھر ایک قریشی آدمی نے اُس کے بیٹوں کو عار دلائی اور کہا: تمہارا باپ گھر میں گل سڑ رہا ہے، تمھیں شرم نہیں آتی (کہ اس کی لاش کو ٹھکانے لگا دو)۔اُس بیٹے کہنے لگے: ہمیں اس کے موذی مرض سے ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہم بھی اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔اُس آدمی نے کہا: چلو میں تمہارے ساتھ ہوں، اللہ کی قسم! اُس کی لاش کو غسل دینے کی بجائے انھوں نے دور سے اُس پر پانی پھینکا، پھر اُسے اٹھا کر مکہ کی بلند چوٹی پر لے گئے، ایک دیوار کی اوٹ میں ڈال کر اوپر سے پتھر پھینک کر دفن کا عمل مکمل کیا۔

یوں پہلا گستاخ رسول اپنے ذلت آمیز انجام کو پہنچا، اور رہتی دنیا تک کے گستاخوں کے لیے نشان عبرت بن گیا۔

سچ کہا اللہ رب العزت نے:

﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ﴾ [الشعراء:227]

''اور عنقریب وہ لوگ جنھوں نے ظلم کیا، جان لیں گے کہ وہ لوٹنے کی کون سی جگہ لوٹ کر جائیں گے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آپ کا دشمن ہی نامراد ہے:

فرانسیسی حکومت یا دیگر یورپی ممالک نے جس شیطانی اور عداوت پر مبنی انتہائی مذموم فعل کا ارکاب کیا ہے وہ جان لیں کہ رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی دراصل تمام انبیاء علیہم السلام کی شان میں توہین ہے، اسلام اور دینی شعائر کا مذاق اڑانا درحقیقت تمام آسمانی شریعتوں کے ساتھ استہزاء ہے۔

جس نے بھی رسول اللہ ﷺ یا دیگر انبیاء علیہم السلام کی شان میں گستاخی کی اور اُن سے بغض رکھا یقیناً وہ ناکام و نامراد اور جڑ کٹا ہو گیا۔

﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ [الکوثر:3]

''یقیناً آپ کا دشمن ہی دم کٹا (لاولد) ہے۔''

﴿لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ﴾ [الحجر:72]

''تیری عمر کی قسم! بیشک وہ یقیناً اپنی مدہوشی میں بھٹکے پھرتے تھے۔''

امت مسلمہ کی مجرمانہ خاموشی

آج امت مسلمہ پر واجب ہے کہ ہم محبت رسول ﷺ کا ثبوت دیتے ہوئے آپ کی عزت وحرمت کا دفاع کریں، آپ کی سنتوں پر سختی سے عمل پیرا ہوں اور آپ کے دین کی دعوت کو عالمِ اسلام کے کونے کونے میں پہنچائیں۔

پوری دنیا اور خاص طور پر امت مسلمہ کے ہر اُس فرد کے نام پیغام ہے جس کے دل میں اسلام اور پیغمبر اسلام کے متعلق غیرت اور انصاف کا جذبہ موجود ہو کہ موجودہ حالات میں فرانسیسی تجارت اور مصنوعات کا مکمل طور پر بائیکاٹ کیا جائے۔

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی ناموس اور احترام میں ڈوبے ہوئے اشعار اور اپنے جذبات کا یوں اظہار کیا:

فإنّ أبيْ ووَالِدَه وعِرْضِيْ — لعِرضِ مُحمّدٍ مِنكُم فِداءُ

بلا شبہ میرا والد، نسل اور میری عزت — محمد ﷺ کی عزت پر قربان

سیرت وسنتِ رسول سے نا آشنائی:

رسول اللہ ﷺ کے دفاع سے غفلت کا بڑا سبب آپ کی سیرت وسنت سے لاتعلقی ہے۔ اکثر لوگوں کو نبی مکرم ﷺ کی سیرت اور آپ کے اسوہ حسنہ سے کوئی سروکار نہیں، ظاہر ہے آپ کے اعلیٰ اخلاق وکردار اور رفعتِ شان سے آگاہی نہیں ہوگی تو آپ ﷺ کی حقیقی محبت دل میں پیدا نہیں ہوسکتی، ایسی محبت جو اسلامی حمیت وایمانی غیرت کو پیدا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرے، جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ کی شان میں معمولی کوتاہی پر بھی خون جوش میں آئے، اور ایمان غیرت کھائے، یقیناً یہی جذبہ دفاع رسول کے لیے اساس بن سکتا ہے۔

امت مادہ پرستی میں کھو گئی:

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ إِلَى قَصْعَتِهَا))

''قریب ہے کہ کافر قومیں تم پر ایسے ٹوٹ پڑیں جیسے کھانے والے دسترخوان پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔''

ایک صحابی نے کہا: کیا ہم اس وقت تعداد میں کم ہوں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((بَلْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ، وَلَكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ، وَلَيَنْزَعَنَّ اللّٰهُ مِنْ صُدُورِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ، وَلَيَقْذِفَنَّ اللّٰهُ فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنَ))

''بلکہ تم اس وقت کثیر تعداد میں ہوں گے، لیکن تم سیلاب کی جھاگ کے مانند ہو گے، اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کے سینوں سے تمہارا خوف نکال دے گا، اور تمہارے دلوں میں وہن ڈال دے گا۔''

پھر کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہن کیا چیز ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((حُبُّ الدُّنْيَا، وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ))

''دنیا کی محبت اور موت کا ڈر ہے۔''

[صحیح] سنن ابو داود:4297

عالمی حالات اور مسلمانوں کی ذمہ داری:

توہین رسالت اور قرآن پاک کی بے حرمتی کے ان واقعات کے باعث ہر مسلمان کے دل میں ناموس رسالت پر مر مٹنے کا جذبہ موجزن دیکھائی دیتا ہے۔ لہٰذا ایسے حالات میں نبی اکرم ﷺ سے محبت کرنیوالوں کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔

مسلم حکمران عالمی سطح پر انبیائے کرام اور مقدس کتابوں کی توہین کے واقعات کی روک تھام کے لیے قانون سازی کی مہم چلائیں۔ شر پسند عناصر عالمی امن کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، اس لیے مسلمانوں کے ساتھ غیر مسلموں کی بھی ذمہ ہے کہ وہ اس صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کریں۔

مسلمانوں کو چاہیے کہ پر جوش مظاہروں اور محبت رسول ﷺ کے نعروں کے ساتھ قرآن وسنت پر سختی سے عمل پیرا ہونے کا عملی مظاہرہ بھی کریں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کفار کی سازشوں کا یہ بھی جواب ہے کہ مسلمان سنتوں کے فروغ اور نبی اکرم ﷺ کی سچی تعلیمات دنیا بھر میں پھیلانے کے لیے اپنی توانائیاں صرف کر دیں۔

اگر مسلمانوں کا ایمانی جذبہ، امام الانبیاء ﷺ اور قرآن پاک سے عملی محبت کے اظہار سے یقیناً جلد اسلام کو عروج ملے گا اور دنیا اس سچے اور آفاقی دین کی برکات پھر سے مستفید ہو گی۔

خلاصہ جمعہ

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح:4]

﴿وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾

[الانبیاء:41]

﴿إِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ﴾ [الحجر:95]

﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ﴾ [الکوثر:3]

ماہ ربیع الاول میں پیغام:

ذرا سوچیں کہ فرانس میں 60 لاکھ مسلمان آباد ہیں، پوری دنیا میں ایک ارب پچاس کروڑ مسلمان، ستاون اسلامی ممالک اور اڑھائی کروڑ سے زیادہ مسلمان یورپ میں ہیں، کسی کی چال ڈھال اور سرگرمیوں میں کوئی فرق نہیں آیا، بزنس میٹنگ اور سیاسی جلسے اُسی طرح چل رہے ہیں۔

☆......خطباء کرام، داعیانِ حق اور مبلغین اسلام پر لازم ہے کہ وہ لوریاں دینے اور سنانے کی بجائے عقیدہ ختم کا مفہوم، سیرت الرسول کی اہمیت وفضیلت اور موجودہ حالات کے تناظر میں حقیقتِ حال سے عوام الناس میں شعور بیدار کریں۔

ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا

حرمتِ رسول ﷺ کا دفاع، اللہ کی ضمانت:

رسول اللہ ﷺ کی عزت، ناموس اور حرمت کے دفاع کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لی ہے۔

﴿إِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ﴾ [الحجر: 95]

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ مَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ﴾ [المائدة:56]

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

نبی مکرم ﷺ کا ذکر ہمیشہ بلند رہے گا:

کوہ ہمالیہ کی چوٹیوں، آسمان کی بلندیوں اور بلندی کے سب سے اعلیٰ مقام سے بلند شانِ مصطفیٰ ﷺ ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی ایک ایک سنت اور سیرت طیبہ کا ہر پہلو نکتہ کمال کے ساتھ بلندی کے درجے پر فائز ہے۔

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الشرح:4]

جمال و کمال کی مرقع ہستی:

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾ [الاحزاب:21]

اس کے باوجود جو شخص رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرے وہ سورج کی طرف منہ کر کے تھوکنے والا، دن کو رات کہنے والا اور عقل سے عاری ہو چکا ہے۔

کلمہ طیبہ میں رسول اللہ ﷺ کی رفعتِ شان:

کلمہ طیبہ کا پہلا حصہ توحید باری تعالیٰ پر مشتمل ہے اور دوسرا رسول اللہ ﷺ کی نبوت و رسالت کے اقرار اور گواہی پر محیط ہے۔ کوئی بندہ تب تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک توحید کے اقرار کے ساتھ آپ کے سچے نبی رسول ہونے کی گواہی نہ دے۔ یہ بھی رفعت شان اور عظیم المرتبت ہونے کی بہت بڑی دلیل ہے۔

عبادات میں خاتم الانبیاء ﷺ کا تذکرہ:

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے نام، کام اور دعوت حق کو وہ بلند مقام عطا فرمایا ہے کہ عبادات میں آپ کے تذکرے فرمائے۔ اذان، نماز اور عام معمولات زندگی میں آپ ﷺ پر درود و سلام شانِ رسول ﷺ کی اعلیٰ مثالیں ہیں۔

تمام مخلوقات میں عظمتِ رسول ﷺ کے چرچے:

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا:

((إِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، إِلَّا يَعْلَمُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ ، إِلَّا عَاصِيَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ))

مسند احمد:14333

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے :

((خَرَجْتُ مَعَ النَّبِیِّ ﷺ ، فَجَعَلَ لَا یَمُرُّ عَلَی حَجَرٍ وَلَا شَجَرٍ إِلَّا سَلَّمَ عَلَیْهِ))

[حسن] المعجم الاوسط للطبرانی: 322/5، ح: 5431

روزِ قیامت آپ ﷺ کا بلند مقام:

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَنَا سَیِّدُ وَلَدِ آدَمَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَلَا فَخْرَ ، وَبِیَدِی لِوَاءُ الحَمْدِ وَلَا فَخْرَ))

[صحیح] سنن الترمذی:3615

اہل کفر کا طرزِ عمل اور نام نہاد مسلمان:

☆......جس شخص نے بھی اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے کسی بھی نبی علیہ السلام کی شان میں گستاخی کی گویا اُس نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی شان میں گستاخی کی ہے۔

﴿أَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَیُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهِ﴾ [الزمر:36]

☆...... سیکولر اور لبرل طبقے کو بھی ہوش کے ناخن لینے چاہیے جو مغربی کلچر کو فالو کرتے اور اسے اپنے کے لیے ترقی کا ذریعہ خیال کرتے ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ عالم کفر کی مسلسل گستاخیوں کے باوجود ہمارے ہاں مندروں کا افتتاح کیا جارہا اور یورپ کے گیت گائے جاتے ہیں۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم قول ہے:

((مَابَقَاءُ الْأُمَّةِ بَعْدَ شَتْمِ نَبِیِّهَا))

الشفاء للقاضی عیاض:233/2

خاک کے بنانے والے خاک میں مل جائیں گے

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اللہ اپنے نبی ﷺ کے دشمن سے ضرور انتقام لیتا ہے اور مسلمانوں نے اس فرمان باری کو کئی بار سچ ہوتے دیکھا:

﴿إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ﴾ [الکوثر:3]

☆......شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ مزید لکھتے ہیں:

((وَلَمَّا مَزَّقَ كِسْرٰی كِتَابَهُ مَزَّقَ اللّٰهُ مُلْكَ الْأَكَاسِرَةِ كُلَّ مُمَزَّقٍ ، وَلَمَّا أَكْرَمَ هِرَقْلُ وَالْمُقَوْقِسُ كِتَابَهُ بَقِیَ لَهُمْ مُلْكُهُمْ))

الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح: 296/6

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

توسعید ابن مسیّب رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں:

((فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُمَزَّقُوا كُلَّ مُمَزَّقٍ))

صحيح البخاری:4424

گستاخوں کا انجام، قرآن کریم میں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾

[الانبياء:41]

پہلے گستاخ رسول ابولہب کا انجام:

بدر کی جنگ میں ہزیمت کے چند دن بعد ابولہب ایک مکروہ اور بدبودار مہلک بیماری میں مبتلا ہو گیا اور اُس کے نجس وجود پر پھوڑے اور پھنسیاں نکل آئیں، یہ ذلت آمیز مرض اُس کے لیے مہلک ثابت ہوا، اسی مرض میں وہ ملعون جہنم رسید ہوا۔

دو یا تین دن تک اُس کے بیٹوں نے اُس کی غلیظ نعش کو بغیر تدفین کے چھوڑے رکھا، حتیٰ قرب و جوار میں بدبو پھیل گئی، پھر ایک قریشی آدمی نے اُس کے بیٹوں کو عار دلائی اور کہا: تمہارا باپ گھر میں گل سڑ رہا ہے، تمہیں شرم نہیں آتی (کہ اس کی لاش کو ٹھکانے لگا دو)۔ اُس بیٹے کہنے لگے: ہمیں اس کے موذی مرض سے ڈر لگتا ہے کہ کہیں ہم بھی اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ اُس آدمی نے کہا: چلو میں تمہارے ساتھ ہوں، اللہ کی قسم! اُس کی لاش کو غسل دینے کی بجائے انھوں نے دور سے اُس پر پانی پھینکا، پھر اُسے اٹھا کر مکہ کی بلند چوٹی پر لے گئے، ایک دیوار کی اوٹ میں ڈال کر اوپر سے پتھر پھینک کر دفن کا عمل مکمل کیا۔

یوں پہلا گستاخ رسول اپنے ذلت آمیز انجام کو پہنچا، اور رہتی دنیا تک کے گستاخوں کے لیے نشان عبرت بن گیا۔

سچ کہا اللہ رب العزت نے:

﴿وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ﴾ [الشعراء:227]

جس نے بھی رسول اللہ ﷺ یا دیگر انبیاء علیہم السلام کی شان میں گستاخی کی اور اُن سے بغض رکھا یقیناً وہ نا کام مراد اور جڑ کٹا ہو گیا۔

﴿اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ﴾ [الكوثر:3]

''یقیناً آپ کا دشمن ہی دم کٹا (لاولد) ہے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ﴾ [الحجر:72]

”تیری عمر کی قسم! بیشک وہ یقیناً اپنی مدہوشی میں بھٹکے پھرتے تھے۔“

امت مسلمہ کی مجرمانہ خاموشی

سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی ناموس اور احترام میں ڈوبے ہوئے اشعار اور اپنے جذبات کا یوں اظہار کیا:

فإنّ أبيْ ووَالِده وعِرْضِيْ　　لعِرضِ مُحمّدٍ مِنكُم فِداءُ

بلا شبہ میرا والد، نسل اور میری عزت　　محمد ﷺ کی عزت پر قربان

سیرت وسنتِ رسول سے ناآشنائی:

رسول اللہ ﷺ کے دفاع سے غفلت کا بڑا سبب آپ کی سیرت وسنت سے لاتعلقی ہے۔ اکثر لوگوں کو نبی مکرم ﷺ کی سیرت اور آپ کے اسوہ حسنہ سے کوئی سروکار نہیں، ظاہر ہے آپ کے اعلیٰ اخلاق وکردار اور رفعتِ شان سے آگاہی نہیں ہوگی تو آپ ﷺ کی حقیقی محبت دل میں پیدا نہیں ہوسکتی، ایسی محبت جو اسلامی حمیت وایمانی غیرت کو پیدا کرے، جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ کی شان میں معمولی کوتاہی پر بھی خون جوش میں آئے، اور ایمان غیرت کھائے، یقیناً یہی جذبہ دفاع رسول کے لیے اساس بن سکتا ہے۔

مت مادہ پرستی میں کھوگئی:

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يُوشِكُ الْأُمَمُ أَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمْ كَمَا تَدَاعَى الْأَكَلَةُ إِلَى قَصْعَتِهَا))

”قریب ہے کہ کافر قومیں تم پر ایسے ٹوٹ پڑیں جیسے کھانے والے دسترخوان پر ٹوٹ پڑتے ہیں۔“

ایک صحابی نے کہا: کیا ہم اس وقت تعداد میں کم ہوں گے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((بَلْ أَنْتُمْ يَوْمَئِذٍ كَثِيرٌ، وَلَكِنَّكُمْ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ، وَلَيَنْزَعَنَّ اللّٰهُ مِنْ صُدُورِ عَدُوِّكُمُ الْمَهَابَةَ مِنْكُمْ، وَلَيَقْذِفَنَّ اللّٰهُ فِي قُلُوبِكُمُ الْوَهْنَ))

”بلکہ تم اس وقت کثیر تعداد میں ہوں گے، لیکن تم سیلاب کی جھاگ کے مانند ہوگے، اللہ تعالیٰ تمہارے دشمن کے سینوں سے تمہارا خوف نکال دے گا، اور تمہارے دلوں میں وہن ڈال دے گا۔“

پھر کہنے والے نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہن کیا چیز ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((حُبُّ الدُّنْيَا ، وَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ))

''دنیا کی محبت اور موت کا ڈر ہے۔''

[صحیح] سنن ابو داود:4297

عالمی حالات اور مسلمانوں کی ذمہ داری:

مسلم حکمران عالمی سطح پر انبیائے کرام اور مقدس کتابوں کی توہین کے واقعات کی روک تھام کے لیے قانون سازی کی مہم چلائیں۔ شر پسند عناصر عالمی امن کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، اس لیے مسلمانوں کے ساتھ غیر مسلموں کی بھی ذمہ ہے کہ وہ اس صورتحال کا ادراک کرتے ہوئے ان کے خلاف کارروائی کریں۔

مسلمانوں کو چاہیے کہ پر جوش مظاہروں اور محبت رسول ﷺ کے نعروں کے ساتھ قرآن و سنت پر سختی سے عمل پیرا ہونے کا عملی مظاہرہ بھی کریں۔

کفار کی سازشوں کا یہ بھی جواب ہے کہ مسلمان سنتوں کے فروغ اور نبی اکرم ﷺ کی سچی تعلیمات دنیا بھر میں پھیلانے کے لیے اپنی توانائیاں صرف کر دیں۔

اگر مسلمانوں کا ایمانی جذبہ، امام الانبیاء ﷺ اور قرآن پاک سے عملی محبت کے اظہار سے یقیناً جلد اسلام کو عروج ملے گا اور دنیا اس سچے اور آفاقی دین کی برکات پھر سے مستفید ہو گی۔

تاثرات اور مشورہ کے لیے	خطبہ حاصل کرنے کے لیے	خطبہ رائٹر
حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر)	03424449009	حافظ تنویر الاسلام
03015989211	03014843312	03424449009
03017138746	03034125519	

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com